UNITED NATIONS PAKISTAN اقوام متحدہ پاکستان

اقوامِ متحدہ کا فریم ورک برائے پائیدار ترقیاتی تعاون

2027–2023

پاکستان

خلاصہ

انتظامی خلاصہ

اقوامِ متحدہ اور حکومتِ پاکستان کے درمیان طے پانے والا پائیدار ترقیاتی تعاون میں تعاون کے لئے اقوامِ متحدہ کا فریم ورک 2023 [UNSDCF] تا 2027 ایک جامع فریم ورک ہے جس کے تحت اقوامِ متحدہ پاکستان کو پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول میں مدد دے گا۔ یہ پاکستان کا قومی فریم ورک ہے جو ترقی کی قومی ترجیحات کا عکاس ہے۔ اقوامِ متحدہ اور پاکستان نے اس فریم ورک کی روشنی میں مل کر جدوجہد کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس باہمی اشتراک میں دیگر پارٹنرز مثلاً غیر سرکاری تنظیموں، شعبہ تدریس، نجی شعبے اور ترقیاتی پارٹنرز کے ساتھ مل کر ایک ایسے پاکستان کا عزم کیا گیا ہے جو بحرانوں کے مقابلے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہو اور جہاں تمام لوگوں بالخصوص انتہائی محروم طبقات کو مکمل حقوق اور بھرپور مواقع میسر ہوں اور ان کی فلاح وبہبود کا پورا خیال رکھا جائے۔

UNSDCF اقوامِ متحدہ کا ایک جامع فریم ورک ہے جس کے تحت پاکستان میں تمام ترقیاتی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد متفقہ فریم ورک برائے 2027 تا2023 کی روشنی میں کی تہ پائیں گے۔ اصل مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اقوامِ متحدہ کے تمام ادارے اقوامِ متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر اور اس کی کنٹری ٹیم کی زیرِقیادت ایک ہو کر کام کریں اور ایک مربوط انداز میں ترقیاتی اہداف کی تکمیل یقینی بنائیں۔

اس فریم ورک میں بتایا گیا ہے کہ اقوامِ متحدہ کا پورا نظام کس طرح پاکستان کی مدد کرسکتا ہے تاکہ وہ پائیدار ترقی کے عالمی مقاصد کے حصول، بنیادی حقوق کی پاسداری، صنفی برابری، خواتین کی خودمختاری، بحرانوں کے مقابلے کی صلاحیت، احتساب و جوابدہی اور استحکام جیسے مقاصد حاصل کر سکے۔ دورِ حاضر کی ترجیح ”کوئی محروم نہ رہ جائے“ کلیدی حیثیت کی حامل ہے یعنی جو سب سے زیادہ محروم ہیں ان تک سب سے پہلے پہنچا جائے تاکہ پاکستان کے انتہائی کمزور طبقات کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ اقوامِ متحدہ کے عالمی اصلاحات کے پروگرام میں ’پائیدار ترقیاتی تعاون کے فریم ورک‘ کو ”اقوامِ متحدہ کی ترقیاتی سرگرمیوں کی منصوبہ سازی اور ان پر عمل درآمد کے اہم ترین نظام“ کی حیثیت حاصل ہے۔ پاکستان کے حوالے سے یہی حیثیت UNSDCF کو حاصل ہے۔

اس فریم ورک کی ترجیحات تبدیلی کے ایک مضبوط نظریے کی بنیاد پر طے کی گئی ہیں جس کا ماخذ ”کامن کنٹری انیلسز (UN Common Country Analysis)“ ہے۔ اقوامِ متحدہ نے یہ تجزیہ پاکستان میں ضروریات، مشکلات اور مواقع کا جائزہ لینے کے لئے تیار کیا ہے۔ اس فریم ورک کی ترجیحات پاکستان کے قومی فریم ورک برائے پائیدار ترقی، شعبہ جاتی حکمتِ عملیوں اور قومی منصوبہ سازی کے آلات سے ہم آہنگ ہے۔ UNSDCF کی تیاری کے دوران فریقوں کی ایک بڑی تعداد سے مشاورت کے علاوہ متفرق شعبہ جاتی ترجیحات کے تعین، شعبہ وار اور نتیجہ خیز منصوبہ سازی سے بھی استفادہ کیا گیا۔

پاکستان میں اقوامِ متحدہ کی ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ ایجنسیاں، وفاقی و صوبائی حکومتیں، تکنیکی شعبوں کی وزارتیں، ملکی سطح کے پارٹنرز، سِول سوسائٹی تنظیمیں، بین الاقوامی مالیاتی ادارے، ترقیاتی پارٹنرز، نجی شعبہ جات، شعبہِ تعلیم، معذور افراد کی تنظیمیں اور بین الاقوامی غیرسرکاری تنظیمیں اس فریم ورک میں بطور فریق شامل ہیں۔

پائیدار ترقیاتی تعاون کے لئے اقوامِ متحدہ کے فریم ورک کے

5

ترقیاتی اہداف

UNSDCF کے ذریعے اقوامِ متحدہ نے پاکستان میں لوگوں کے معیارِ زندگی، بالخصوص وہ لوگ جنہیں محرومی کا شکار رہنے کا خطرہ سب سے زیادہ ہے، کو بہتر بنانے کے لئے پانچ ترقیاتی اہداف کا تعین کیا ہے۔ اقوامِ متحدہ پاکستان کو پائیدار ترقی کی منازل طے کرنے میں اس سمجھوتے کے تحت بھرپور تعاون کرے گا کہ:

- اگر WASH یعنی صحت، غذائیت، پانی، صفائی اور حفظانِ صحت; تعلیم اور سماجی تحفظ سمیت بنیادی سماجی خدمات کو مستحکم بنا دیا جائے تو سب کے لئے پائیدار معیاری خدمات کی برابر رسائی میں اضافہ ہو جائے گا۔
- اگر خواتین، لڑکیوں اور خواجہ سراؤں کو اس قابل بنا دیا جائے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پوری طرح بروئے کار لا سکیں، تو ان کے انسانی، سماجی، معاشی اور ثقافتی حقوق کو مکمل تحفظ ملے گا، ان کی پاسداری کی جا سکے گی، اور انہیں اپنی زندگی کے تمام معاملات کے فیصلے کرنے کا اختیار حاصل ہو جائے گا۔
- اگر دریائے سندھ کے بیسن کو از سرِ نو بحال و محفوظ بنا دیا جائے اور وسائل کو مساوی انداز میں فعال طریقے سے استعمال کیا جائے، تو دریائےسندھ اپنے مخارج اور سمندر کی بدولت ایک پھلتی پھولتی تہذیب کو دوام بخشے گا اور پاکستان بہتر انداز میں موسمیاتی تبدیلی کا مقابلہ اور اس کے اثرات میں کمی لا سکے گا۔
- اگر پائیدار، وسیع البنیاد، ماحول دوست معاشی ترقی اور معیاری خدمات یقینی بنائی جائیں، تو روزگار کے مساوی مواقع پیدا ہونگے، پیداواری صلاحیت بڑھے گی، پائیدار کاروباری ماحول اور کارکنوں کے حقوق ایک حقیقت بن جائیں گے۔
- اگر اشتراکیت اور احتساب پر مبنی متحرک نظامِ حکومت موجود ہو، تو منصفانہ خدمات کی فراہمی اور سستا انصاف ملے گا اور لوگ اس قابل ہونگے کہ نہ صرف اپنے حقوق کو جانیں بلکہ حاصل بھی کر سکیں گے۔

اقوامِ متحدہ اس عظم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان میں موجود اقوامِ متحدہ کی ایجنسیوں سمیت علاقائی اور بین الاقوامی دفاتر کو بھی متحرک رکھے گا تاکہ پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کی طرف مزید ہم آہنگی، پختگی اور مختلف النّوع تعاون کے ساتھ بڑھا جا سکے۔ استعداد اور ضروریات کے تازہ ترین تجزیوں کی روشنی میں حکومتی ہم منصبوں کے ساتھ تعاون کو مزید مستحکم بنایا جائے گا۔ UNSDCF پر عملدرآمد کا آغاز ایک ایسے وقت پر ہو رہا ہے جب ایک غیر معمولی موسمیاتی آفت کے باعث ملک کا ایک تہائی حصہ تباہ کن سیلاب کی زد میں ہے اور کورونا وائرس کی عالمی وباء کے اثرات بھی ابھی باقی ہیں۔ ان حالات میں کئی خطرات درپیش ہیں مثلاً منفی سماجی و اقتصادی رجحان، صحت عامہ پر منفی اثرات اور معاشرے میں افراتفری پیدا ہونا، وغیرہ۔ چناچہ UNSDCF فریم ورک کے تبدیلی کے نظریے (Theory of Change) میں ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔

اقوامِ متحدہ پاکستان کی انسانی، فلاحی اور ترقیاتی ترجیحات کو اعلیٰ درجے کی جدت، تکنیکی مہارت، لوگوں پہ مرکوز حکمتِ عملی اور نرمی کے اصولوں سے ہمکنار کرتی رہے گی۔ سب سے بڑھ کہ ہمارا مقصد یہی ہے کہ کوئی محروم نہ رہ جائے اور سب سے زیادہ محروم طبقے تک سب سے پہلے پہنچا جائے۔

پسِ منظر

پاکستان نے دنیا میں سب سے پہلے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کو اپنے 'قومی ترقیاتی مقاصد' کے طور پر اپنایا۔ بظاہر پاکستان سال 2030 تک چند پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول میں کامیاب ہوجائیگا، لیکن سماجی، معاشی اور ماحولیاتی مشکلات کے پیش نظر خدشہ ہے کہ اس حوالے سے مجموعی پیشرفت محدود رہے گی۔

پائیدار ترقیاتی اہداف پر پیشرفت تیز کرنے کے لئے ضروری ہے کہ:

- پاکستان میں گورنینس اور اداروں کے نظامِ کار کو بطور بنیادی اکائی مستحکم کیا جائے تاکہ ایجنڈہ 2030 پر موثر طریقے سے عمل کیا جا سکے۔
- جداگانہ اعدادوشمار پہ مبنی ڈیٹا کی دستیابی میں بہتری لائی جائے تاکہ شواہد پر مبنی پالیسی سازی اور پائیدار ترقیاتی اہداف کی نگرانی و احتساب ممکن ہو۔
- حکومت کی ہر سطح پر سِول سوسائٹ (بشمول کمیونٹی رضاکار)، شعبہ تعلیم، نجی شعبے، اور ٹریڈ یونین کے ساتھ کثیر شعبہ جاتی اشتراک کی بدولت ملنے والی جدید تجاویز کو مربوط کیا جائے۔
- مشترکہ بصیرت اور مشترکہ مقاصد پہ آگے بڑھایا جائے جس میں لوگوں اور کرہ ارض کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔

سال 2022 میں پاکستان میں آنے والے تباہ کن سیلاب اور کورونا وائرس کی وباء کے اثرات کے پیش نظر سالہا سال کی تگ و دو کے بعد سماجی و اقتصادی اشاریوں میں آنے والی بہتری رائیگاں جانے کا خدشہ ہے۔ لہٰذا، UNSDCF نے ایجنڈہ 2030 پر عمل درآمد تیز ترکرنے کے لیے پاکستان کی ترجیحات کو بنیادی حیثیت دی ہے۔ ان ترجیحات میں اقتصادی بحالی، لوگوں پر سرمایہ کاری، پائیدار امن، ڈیجیٹل رابطوں میں اضافہ، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے ساتھ ساتھ قانون کی حکمرانی، صنفی برابری، انسانی ترقی اور شہری استعداد میں بہتری لانا شامل ہے۔

"کوئی محروم نہ رہ جائے" پائیدار ترقیاتی ایجنڈا 2030 کا مرکزی عہد ہے. "کوئی محروم نہ رہ جائے" پر توجہ مرکوز کیے UNSDCF برائے پاکستان ترقیاتی اور فلاحی اقدامات میں لوگوں کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ یہ فریم ورک ہر اُس سوچ اور لائحہ عمل کی حمایت کرتا ہے جو لوگوں کی ضروریات کو پورا کرے، مدد اور تحفظ تک رسائی عام کرے، خلاف ورزیوں کا ازالہ کرے، اور احتساب میں بہتری لائے۔ کوئی محروم نہ رہ جائے کے اصول پہ مرکوز UNSDCF کی چار ترجیحات ہیں:

ڈیٹا کے خلاء کو پُر کیا جائے

مخصوص علاقوں میں مخصوص مسائل سے دوچار مخصوص لوگوں کے لئے منصوبہ سازی کے عمل میں مربوط، صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ، کثیر شعبہ جاتی اور وسیع البنیاد پلاننگ اپنائی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس عمل کا حصہ بنیں اور اسے اپنائیں

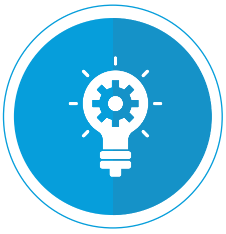

سیاسی عزائم کو ترقیاتی اقدامات میں ڈھالا جائے

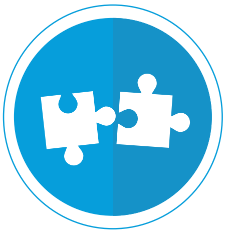

ترقیاتی اور انسانی فلاحی خلاء کو کم کیا جائے

اقوامِ متحدہ کی جانب سے پاکستان میں درج ذیل طبقات کو سب سے زیادہ کمزور اور محرومیوں کا شکار قرار دیا گیا ہے:

خواتین، نوعمر افراد، بچے، صنفی تشدد کا شکار خواتین، غریب مزدور طبقہ، غذائی عدم تحفظ کا شکار گھرانے جن کی سربراہ خواتین ہیں، سکول سے باہر بچے، خواجہ سرا، معذور افراد، بزرگ افراد، پناہ گزین بشمول افغان پناہ گزین، بے وطن افراد، مہاجرین، اندرون ملک نقل مکانی کرنے والے افراد (IDPs)، بحران سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے افراد، شہری علاقوں کی کچی آبادیوں کے مکین، گھر پر کام کرنے والی خواتین اور گھریلو ملازمین، زرعی کارکن، اور مذہبی اقلیتیں۔

حقوق تصاویر (اوپر سے، بائیں سے دائیں): (1) یونیسیف پاکستان / اسد زیدی، (2) یو این ڈی پی پاکستان / شجاع حکیم، (3) یو این ڈی پی پاکستان / جمیل اختر، (4) یو این ویمن پاکستان، (5) یو این ڈی پی پاکستان / جمیل اختر، (6) یو این او پی ایس پاکستان / رابیل حبیب، (7) یو این ڈی پی پاکستان، (8) یو این ڈی پی پاکستان / شجاع حکیم، (9) یونیسیف پاکستان / جیاکومو پیروزی، (10) یو این ڈی پی پاکستان / اسفار حسین شاہی، (11) ایف اے او پاکستان / شاہد احمد، (12) یو این ڈی پی پاکستان / جمیل اختر، (13) یو این ڈی پی پاکستان / شجاع حکیم، (14) ڈبلیو ایف پی پاکستان، (15) یونیسیف پاکستان، (16) یو این ویمن پاکستان، (17) آئی ایل او پاکستان / ایم کروزیٹ، (18) آئی ایل او پاکستان، (19) یو این ڈی پی پاکستان / شجاع حکیم، (20) یونیسیف پاکستان / اسد زیدی۔

Photo credit: ©UNDP Pakistan/Jamil Akhtar

تبدیلی کا نظریہ

پاکستان کے لیے پائیدار ترقی کا لائحہ عمل، جس کا احاطہ UNSDCF کے نظریۂ تبدیلی میں کیا گیا ہے، مشترکہ ترجیحات اور عزائم پر مبنی ہے یعنی فعال عوامی ادارے تشکیل دیے جائیں اور لوگوں کی استعداد اور صلاحیتوں کو مستحکم کیا جائے۔ ان عوامل کی بنیاد ماحول دوست پائیدار پیداوار و مانگ اور بنیادی حقوق پر مبنی طرزِ عمل ہے جو تمام لوگوں بالخصوص خواتین اور انتہائی محروم اور کمزور طبقات کو بااختیار بنائے۔

UNSDCF کے اہداف کا مقصد 'ایجنڈا 2030' پر عمل پیرا ہونے میں پاکستان کے ساتھ تعاون کرنا ہے تاکہ ایک طرف قومی اور علاقائی سطح پر استعداد کار میں اضافہ ہو، اور دوسری جانب مختلف صوبوں اور علاقوں کے آپسی اختلافات دور ہوں نیز ترقی کے اس عمل میں قلیل المدت اور طویل المدت مقاصد کو مرکز ومحور بنایا جائے۔ اقوامِ متحدہ نہ صرف فنانسنگ اور کام کرنے کے جدید اسلوب متعارف کرے گا بلکہ ساتھ ہی ساتھ اک مضبوط تعاون استوار کرتے ہوئے پاکستان کے قومی منصوبوں اور پروگراموں میں پائیدار ترقی کے حوالے سے اپنی خدمات میں بھی اضافہ کرے گا تا کہ وسیع تر اثرات اور پائیداری یقینی بنائی جا سکے۔ ہم اس مقصد کو لیے آگے بڑھیں گے کہ ڈیجیٹلائزیشن (digitization)، جداگانہ اعدادوشمار پر مبنی ڈیٹا کی جزیشن اور دستیابی، مربوط کثیر شعبہ جاتی رسائی، اور استعداد کار میں اضافہ ہو تاکہ ہنر مندی، اداروں کی تشکیل، خدمات کی فراہمی اور رضا کاری کے حوالے سے طویل المدت پائیداری اہداف کی تکمیل ہو۔

2027 میں مندرجہ بالا پروگرامنگ سائیکل کے اختتام پر توقع ہے کہ تبدیلی کے نظریہ کے مطابق متعین کیے گئے اہداف حاصل کر لئے جائیں گے اور پاکستان میں مثبت اقتصادی، معاشرتی اور ماحولیاتی تبدیلی قابل تصدیق نتائج کی صورت میں نظر آئے گی۔ ان اہداف میں نہ صرف اقوامِ متحدہ کی خدمات شامل ہیں جو کہ نتائج میں واضع ہوں گی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس ہمہ گیر عہد کی مکمل پاسداری بھی ہو گی کہ کوئی محروم نہ رہ جائے اور جو سب سے زیادہ محروم رہ گئے ہیں ان تک سب سے پہلے پہنچا جائے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ جب یہ پروگرامنگ سائیکل مکمل ہو گا، تب اقوامِ متحدہ اس قابل ہو گا کہ UNSDCF کے نتائج کو آگے بڑھاتے ہوئے پاکستان کو 'ایجنڈا 2030' کی آخری تاریخ تک تعاون کرے۔

UNSDCF کا تبدیلی کا نظریہ

2027 تک پاکستان کے عوام، بالخصوص انتہائی محرومی کا شکار افراد ، تعلیم یافتہ اور صحت مند ہوں گے، ان کی فلاح وبہبود کا فروغ اور تحفظ کیا جائے گا، ایک ایسا ملک جہاں خواتین اور لڑکیاں محفوظ ہونگی اور اپنے حقوق استعمال کر سکیں گی، اور لوگ اس قابل ہوں گے کہ موسمیاتی تبدیلی کا مقابلے کرنے کی استعداد کے ساتھ مستقبل کی جانب قدم بڑھائیں، انہیں معاشی مواقع اور روزگار میسر ہوں گے اور وہ بہتر گورنینس پہ نہ صرف اعتماد کریں گے بلکہ مستفید بھی ہوں گے۔

نتیجہ نمبر 1

بنیادی سماجی خدمات

SDGs 1, 2, 3, 4, 6, 12

اثرات

لوگ صحت مند اور تعلیم یافتہ ہیں، انہیں صاف پانی کی رسائی اور بحرانوں سے تحفظ حاصل ہے۔

LEAD UN AGENCY
UNICEF

نتیجہ نمبر 2

صنفی برابری اور خواتین کی خودمختاری

SDGs 4, 5, 8, 10, 16, 17

اثرات

خواتین اور لڑکیاں محفوظ ہیں، اپنے حقوق استعمال کرتی ہیں اور انہیں معاشی مواقع میسر ہیں۔

LEAD UN AGENCY
UN Women

نتیجہ نمبر 3

موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات

SDGs 2, 6, 11, 13, 14, 15

اثرات

دریائے سندھ کے بیسن کی ماحولیاتی بنیادوں پر بحالی کے سبب لوگوں کا مستقبل موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے محفوظ ہے۔

LEAD UN AGENCY
FAO

نتیجہ نمبر 4

شراکت داری پر مبنی پائیدار معاشی ترقی اور با وقار کام

SDGs 1, 2, 4, 5, 7, 8, 9, 10, 11, 12, 17

اثرات

لوگ، خاص طور پر وہ افراد جو سب سے زیادہ محرومی کا شکار ہیں اور جن کے محروم رہ جانے کا خطرہ سب سے زیادہ ہے، پائیدار، وسیع البنیاد اور ماحول دوست معاشی ترقی سے مستفید ہیں۔

LEAD UN AGENCY
WFP

نتیجہ نمبر 5

بنیادی سماجی خدمات

SDGs 5, 10, 16, 17

اثرات

لوگ حکومت و انصاف کے شفاف، مستعد، فعال اور موثر نظام پر اعتماد کرتے ہیں اور مستفید ہوتے ہیں، جو کہ SDGs کے حصول کی غرض سے حل پیش کرتے ہیں۔

LEAD UN AGENCY
UNDP

رہنما اصول

کوئی محروم نہ رہ جائے؛ انسانی حقوق پر مبنی سوچ؛ صنفی برابری اور خواتین کی خودمختاری؛ بحرانوں کے مقابلے کی صلاحیت، احتساب و جوابدہی؛ پائیداری

مختلف شعبوں سے متعلق مسائل

انسانی حقوق پر مبنی نقطہ نظر، صنفی برابری، ماحولیات، طرزِ زندگی موسمیاتی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے اور اس کی شدت میں کمی لانے کے اقدامات، انسانی فلاحی اقدامات اور وباء کی صورت میں اقدامات، ڈیجیٹل نظام کی جانب منتقلی، طرزِ حکمرانی یا گورننس، نوجوانوں کی ترقی، سب کی شمولیت، معلومات اور اعدادوشمار، رضاکار سرگرمیوں کا فروغ

کوئی محروم نہ رہ جائے، متعلقہ طبقات

خواتین، بچے، نوجوان، اقلیتیں، معذور افراد، معذور خواتین، اقلیتی خواتین، خواجہ سرا برادری، پناہ گزین، اندرونِ ملک نقل مکانی کرنے والے افراد (IDPs)، سرحدی علاقوں میں موجود بے وطن اور محروم طبقات، بزرگ شہری، شہری علاقوں کی کچی آبادیوں کے مکین، دور دراز دیہی علاقوں کے رہائشی، کسان، مزدور، کاشت کار، بے وطن افراد، مہاجرین، مذہبی اقلیتیں، سندھ طاس کے مکین، نوجوان (15 سے 24 سال) جو تعلیم، روزگار یا تربیت حاصل نہیں کر رہے، صنفی تشدد کا شکار خواتین، منشیات استعمال کرنے والے اور منشیات کے عادی افراد، بحران زدہ علاقوں میں رہنے والے افراد، غیر رسمی معیشت میں کام کرنے والی خواتین، گھر پر کام کرنے والی کارکن خواتین اور گھریلو ملازم، غذائی عدم تحفظ کا شکار گھرانے جن کی سربراہ خواتین ہیں، اور پناہ گزین خواتین

نتیجہ نمبر 1

بنیادی سماجی خدمات

ہدف: لوگ صحت مند اور تعلیم یافتہ ہیں، انہیں صاف پانی کی رسائی اور بحرانوں سے تحفظ حاصل ہے۔

نتیجہ کا بیان

2027 تک پاکستان کے لوگوں، بالخصوص جو سب سے زیادہ محروم اور پسماندگی کا شکار ہیں، کو معیاری اور پائیدار بنیادی سماجی خدمات کی رسائی اور حصول ممکن ہے۔

نتیجہ کا بیان 1.1

عالمی صحت کی کوریج کے دائرہ کار کے اندر اور صحت کے بین الاقوامی ضوابط اور معیارات کے مطابق، پاکستان میں ہر خاص و عام بالخصوص انتہائی محروم گروہ کے لیے صحت کا نظام وسیع البنیاد، متحرک، مساوی، اور صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ ہے۔

نتیجہ کا بیان 1.2

پاکستان میں غذائیت سے متعلق نظامات (صحت، خوراک، واش [WASH] اور تعلیم) اس قدر مستحکم ہیں کہ تمام بچوں، نوجوانوں، اور خواتین کو زندگی کے تمام مراحل میں بہترین نشوونما اور افزائش کے لئے متوازن غذا، متعلقہ خدمات اور سازگار ماحول میسر ہے، جن میں زندگی کے چار مراحل سب سے اہم ہیں: ابتدائی بچپن، وسطی بچپن، نوجوانی اور ماں کی صحت، اور اس سلسلے میں انتہائی محرومی کا شکار افراد خصوصی توجہ کا مرکز ہیں۔

نتیجہ کا بیان 1.3

پاکستان میں واش کے نظامات کی استعداد اتنی بہتر ہے کہ محفوظ، مساوی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے ماورا سماجی خدمات کی فراہمی مثلاً پانی، صفائی اور ویسٹ مینجمنٹ جیسی سہولیات ملک کے تمام لوگوں بشمول انتہائی محروم و پسماندہ طبقات اور پناہ گزین کو میسر ہیں۔

نتیجہ کا بیان 1.4

پاکستان کے تعلیمی نظام کی استعداد اتنی بہتر ہے کہ بچوں، نوجوانوں بالخصوص لڑکیوں اور پسماندہ علاقوں کے رہائشیوں کو وسیع البنیاد، مساوی، اور صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم و تربیت بشمول تاحیات سیکھنے کے مواقع اور قابلِ انتقال مہارتوں کی فراہمی ہر حال میں میسر ہے حتی کہ ہنگامی یا انسانی بحرانی حالات ہی کیوں نہ ہوں۔

نتیجہ کا بیان 1.5

سماجی تحفظ کے نظام اور اقدامات اس قدر مستحکم ہیں کہ محروم و پسماندہ طبقات کو انتہائی منظم، وسیع البنیاد اور متحرک خدمات کی فراہمی میسر ہے۔

نتیجہ نمبر 1 کے لئے خدمات انجام دینے والے اقوامِ متحدہ کے ادارے

یونیسیف (قیادت کا ذمہ دار ادارہ)، ایف اے او، آئی ایف اے ڈی، آئی ایل او، آئی او ایم، یو این ایڈز، یونیسکو، یو این ایف پی اے، یو این ہیبیٹیٹ، یو این ایچ سی آر، یو این او ڈی سی، یو این او پی ایس، ڈبلیو ایف پی، ڈبلیو ایچ او

صحت کی معیاری خدمات کے لیے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- نظامِ صحت کے تمام انتظامی ستونوں کو مستحکم کرنا
- بنیادی قوتِ مدافعت کو ترجیح دینا، بالخصوص مکمل امیونائزیشن کے اہداف کی تکمیل اور پولیو کے خاتمہ کی کوششوں کا آغاز
- قومی اقدامات برائے HIV/AIDS کو مستحکم کرنے میں معاونت کرنا۔
- جراثیم سے پیدا ہونے والی بیماریوں (VBDs) اور نظرانداز کر دی جانے والی مقامی بیماریوں (NTDs) پر ایسے نقطہ نظر کو ترجیح دینا جس میں لوگوں کو مرکزی حیثیت دی جائے، تپ دق کی روک تھام و علاج کے لیے مربوط نظام جس میں مریض کو مرکزی حیثیت حاصل ہو، جنسی و تولیدی صحت کی معیاری خدمات، زچہ و بچہ اور نوعمر (MNCAH) کی صحت کے حوالے سے وفاقی اور صوبائی سطح پر تعاون۔
- غیرمتعدی امراض کے احتیاط اور تدارک کے حوالے سے خدمات کی بہتر رسائی اور حصول میں معاونت فراہم کرنا۔
- صحت کی کسی بھی ہنگامی صورتحال کی جلد نشاندہی اور اس پر ردِ عمل کے لئے کلیدی صلاحیتیں بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا۔

غذائیت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لئے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- غذائیت کی معیاری خدمات کے استحکام کو ترجیحی حیثیت دینا، بشمول پالیسی اور قانونی فریم ورکس کے سلسلے میں معاونت فراہم کرنا۔
- سرکاری اور غیرسرکاری اداروں کے ساتھ مل کر غذائیت سے متعلق خدمات کی استعداد اور فراہمی مستحکم کرنا۔
- ہنگامی صورتحال میں تیاری اور ردِ عمل کی استعداد کو بہتر بنانے کے لئے انسانی بحرانی حالات کی تیاری اور ردِ عمل کی مہارتوں کو بہتر بنانا۔

واش کے نظاموں میں بہتری لانے کے لئے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- پالیسی، گورننس، رابطہ کاری اور قانونی دائرہ کار کو مستحکم کرنا بشمول سرمایہ کاری/ فنانسنگ میں اضافہ کرنا تاکہ ہر خاص و عام بالخصوص انتہائی محروم و پسماندہ طبقات کو مساوی، پائیدار اور صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ معیاری خدمات تک رسائی میں آسانی ہو۔
- کم خرچ، محفوظ، پائیدار اور ماحولیاتی تقاضوں سے ہم آہنگ واش (WASH) خدمات کی فراہمی میں معاونت کی غرض سے ہر سطح پر عملی اقدامات اور شراکت داری کی استعداد کو مستحکم کرنا۔
- سِول سوسائٹی کو مستحکم کرنے اور آگاہی پھیلانے میں معاونت۔
- ہنگامی حالات کی تیاری اور ردِ عمل کی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے متعلقہ اداروں کو انسانی بحرانی حالات، قدرتی آفات، اور پناہ گزینوں کی ممکنہ آمد پر جوابی اقدامات کی تیاری میں مدد دینا۔

تعلیم کے نظام میں اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- مساوی، پائیدار اور معیاری تعلیم، اور مہارتوں کی تربیت کو فروغ دینا، بشمول تعلیمی جانچ پڑتال کے معیار میں بہتری کے لئے پالیسی اور قانونی فریم ورکس کے استحکام کی کوششوں میں معاونت۔
- معیار کے مطابق مساوی اور پائیدار انداز میں تعلیم اور ہنر کی تربیت فراہم کرنے کے لئے وفاقی اور صوبائی سطح پر سرکاری اور غیرسرکاری اداروں کی استعداد میں بہتری لانا۔
- سِول سوسائٹی اور کمیونٹیز کو بااختیار بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا تاکہ وہ نہ صرف معیاری، مساویانہ اور پائیدار تعلیم اور مہارتوں کی تربیت فراہم کر سکیں بلکہ انسانی بحرانی حالات اور دیگر ہنگامی حالات میں بھی بچوں کے لئے تعلیم کی فراہمی کا مطالبہ کر سکیں اور اس کا اہتمام کر سکیں۔

سماجی تحفظ کے نظام اور اقدامات کے سلسلے میں اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- سماجی تحفظ کی شواہد پر مبنی پالیسی، گورننس اور قانونی فریم ورکس کی تشکیل اور ان پر عملدرآمد کے ساتھ ساتھ موجودہ سکیموں مثلاً بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام/ احساس اور پاکستان بیت المال کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق مستحکم بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی استعداد میں اضافہ کرنا۔
- لیبر مارکیٹ، غربت میں کمی، صحت، غذائیت، تعلیم، آفات کے خطرات میں کمی، اور موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے اقوامِ متحدہ کے تعاون کو سماجی و اقتصادی ترقی سے ہم آہنگ کرنے کی حکمتِ عملی پر غور و غوص کرنا۔
- غذائی عدم تحفظ کا شکار علاقوں میں انتہائی محروم اور پسماندگی کا شکار افراد تک پہنچنے کے لئے غذائی امداد کی فراہمی یقینی بنانا۔
- غذا کی پیداوار اور مانگ کی بحالی و بہتری کے ساتھ ساتھ لائیوسٹاک کے تحفظ میں چھوٹے کاشتکاروں کی مدد کرنا۔
- کمیونٹی سطح پر رضاکارانہ سرگرمیوں اور ذرائع معاش کے مواقع میں مدد دینا تاکہ ان سرگرمیوں میں مقامی کمیونٹی کی شمولیت اور سماجی تحفظ کے نظاموں کی پائیداری میں بہتری آئے۔

نتیجہ نمبر 2

صنفی برابری اور خواتین کی خودمختاری

ہدف: خواتین اور لڑکیاں محفوظ ہیں، وہ اپنے حقوق استعمال کرتی ہیں اور انہیں معاشی موقعوں سے مستفید ہوتی ہوں۔

نتیجہ کا بیان

2027 تک پاکستان میں خواتین، لڑکیاں اور خواجہ سرا، بالخصوص جن کے محروم رہ جانے کے در پے ہیں، ایک ایسے سازگار ماحول سے فائدہ اٹھائیں جس میں وہ بااختیار ہیں، اپنی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لائیں، اور ان کے انسانی، معاشرتی، اقتصادی، ثقافتی اور سیاسی حقوق کا مکمل تحفظ اور پاسداری کی جائے۔

نتیجہ کا بیان 2.1

قومی اور بین الاقوامی عزائم برائے صنفی برابری و حقوق جو پالیسی سازی میں معاون ہیں کی تکمیل حکومتی اداروں کے ساتھ معاہدوں پر عملدرآمد کی مانیٹرنگ، صنف/جنس کے لحاظ سے جداگانہ اعدادوشمار کی تیاری، جانچ پڑتال اور استعمال، SDG ڈیٹا، علمی ایڈوکیسی اور احتساب میں معاونت کی وجہ سے ممکن ہوئی۔

نتیجہ کا بیان 2.2

خواتین، لڑکیوں اور ٹرانس جینڈر کی خودمختاری کا پرچار صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ پالیسیاں، پروگرام اور حکمت عملی کے ذریعے کیا جاتا ہے، اور اس سلسلے میں عوامی و نجی سطح پر فنانسنگ اور ادارہ جاتی ترقی و استحکام بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

نتیجہ کا بیان 2.3

پائیدار اور مستحکم کمیونٹیز میں محروم و پسماندہ خواتین، لڑکیاں اور ٹرانس جینڈر ایک متحرک کردار ادا کرتے ہیں اور اپنے روزمرہ کے کام محفوظ، ہراسانی سے پاک ماحول میں سرانجام دیتے ہیں جہاں صنفی تشدد، خواتین پر تشدد اور دیگر خطرات سے تحفظ بھی حاصل ہے اور خدمات اور معلومات تک غیر جانبدار رسائی بھی۔

نتیجہ کا بیان 2.4

اربابِ اختیار پسماندہ اور محرومی کا شکار خواتین، لڑکیوں اور ٹرانس جینڈر حضرات کی حمایت میں عملی اقدامات اٹھاتے ہیں تاکہ وہ اپنے حقوق سے آگاہ ہوں اور ان سے استفادہ کریں، اپنی کیمونٹی کی سماجی سرگرمیوں میں فعال اور بامعنی انداز میں شرکت کریں، مطلوبہ مدد حاصل کریں اور سرکاری و نجی شعبوں میں قیادت کے منصب تک پہنچیں۔

نتیجہ کا بیان 2.5

خواتین اور لڑکیاں، جو سب سے زیادہ محرومی کا شکار ہیں، حقوق پر مبنی، صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ اور سازگار ماحول سے مستفید ہوتی ہیں، جہاں معیشت میں ان کی فعال شمولیت اور اس سے استفادہ کرنا ممکن ہے۔

نتیجہ نمبر 2 کے لئے اقوامِ متحدہ کے معاون ادارے:

یو این ویمن (قیادت کا ذمہ دار ادارہ)، ایف اے او، آئی ایف اے ڈی، آئی ایل او، آئی او ایم، آئی ٹی سی، یو این ایڈز، یو این ڈی پی، یونیسکو، یو این ایف پی اے، یو این ایچ سی آر، یو این او ڈی سی، یو این او پی ایس، یو این وی، ڈبلیو ایف پی، ڈبلیو ایچ او

معیار ی فریم ورکس اور ڈیٹا کے سلسلے میں اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- SDGs کے خطوط پر قومی اور علاقائی پالیسی برائے صنفی برابری کی تشکیل میں معاونت کرنا اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اہم اہداف اور بین الاقوامی معاہدوں کی تکمیل کے سلسلے میں رپورٹنگ، مانیٹرنگ اور عملدرآمد میں مدد کرنا۔
- خواتین کے حق میں اور صنف سے متعلق قانون سازی کے ساتھ ساتھ ان کے موثر نفاذ اور احتساب و جوابدہی کے نظام میں بہتری لانے کے لئے اداروں کو مستحکم کرنا اور حکومت کے ساتھ اس سلسلے میں ایڈوکیسی سرگرمیاں کرنا۔
- حکومت، سرکاری اور نجی شعبے کو SDGs کی روشنی میں صنفی اور انسانی حقوق کے اداروں اور فریم ورکس کی تشکیل میں معاونت فراہم کرنا۔
- SDGs کے خطوط پر ڈیٹا کی تیاری، تجزیہ اور استعمال، بشمول صنف کے لحاظ سے جداگانہ ڈیٹا کو صنفی نقطہ نظر سے ہم آہنگ کرنا۔
- افرادی قوت میں خواتین کی شمولیت بہتر بنانے کے لئے سرکاری اور نجی شعبے کے گورننس اور احتساب و جوابدہی کے فریم ورکس کو فروغ دینا۔
- نگران اداروں اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے مابین انسانی وسائل، مالی استعداد اور رابطہ کاری کو مستحکم بنانا
- نگران اداروں (این سی ایچ آر، این سی ایس ڈبلیو، سی ایس او کنسورشیم) اور مقامی سطح پہ سرپرست اداروں کی مدد کرنا۔
- صنفی برابری کے مطلوبہ نتائج پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے غذائی تحفظ اور غذائیت متعلق تجزیہ میں بہتری لانا۔

صنفی تقاضوں کے لیے وسیع البنیاد فنانسنگ میں اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- ایسے علاقوں کی نشاندہی میں مدد کرنا جہاں کم مالی وسائل مختص کیے جاتے ہیں تا کہ پسماندہ اور سماجی سرگرمیوں سے باہر رکھے جانے والے افراد کی معاونت کی جا سکے۔
- صنفی تفریق دور کرنے کے لئے عملی اقدامات کا نیا شواہد پر مبنی پالیسی فریم ورک متعارف کرانا اور موجودہ پالیسیوں پر عمل پیرا ہونے میں معاونت کرنا۔
- وفاقی / صوبائی سطح پر صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ پروگراموں، فنانسنگ اور منصوبہ سازی کے نظاموں اور بجٹ سازی کے فریم ورکس کی تشکیل میں مدد دینا۔
- نجی شعبے کے ساتھ روابط استوار کرنا اور اس میں صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ پروکیورمنٹ سرگرمیوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ علاقائی سطح پر اشتراکِ عمل کو آگے بڑھانا۔
- مالی امور میں صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ جدید طریقے متعارف کرانے اور انہیں استعمال کرنے اور مالی اور دیگر وسائل تک صنف کے لحاظ سے یکساں رسائی میں مدد دینا۔
- ٹیکنالوجی کے ذریعے مسائل کے حل اور تخلیقی صنعتوں تک خواتین، لڑکیوں اور ٹرانسجنڈر کی رسائی کی میں معاونت کرنا۔
- موسمیاتی تبدیلی سے متعلق سرکاری اور نجی شعبے کی تمام تر فنانسنگ اور SDGs کے سرمایہ کاری کے طریقہ ہائے کار میں صنفی تقاضوں کو مدِ نظر رکھنے میں مدد دینا۔

خطرناک رویے اور جنسی تشدد کے خلاف تحفظ کے لیے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- بین الاقوامی معیار اور عزائم کی روشنی میں اصلاحات اور خواتین کے حق میں قوانین پر مکمل عملدرآمد میں معاونت فراہم کرنا۔
- شعبہ انصاف کے ساتھ ساتھ صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ انصاف فراہم کرنے والے اداروں کی استعداد بڑھانا اور ان اداروں تک رسائی آسان بنانا۔
- انصاف کے اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری کی راہیں ہموار کرنا تاکہ ہنگامی حالات سمیت ہر قسم کے حالات میں خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے۔
- جنسی تشدد کے متاثرین کو کثیر شعبہ جاتی خدمات کی فراہمی کے لیے استعداد کو مستحکم بنانا۔
- دفاتر، عوامی مقامات اور دورانِ سفر خطرناک سماجی معمولات، عادات اور طرزِ عمل کے بارے آگاہی سرگرمیوں میں اضافہ کرنا۔
- خواتین کی نقل وحرکت آسان تر بنانے کے لئے محفوظ عوامی مقامات اور سفر کے نظاموں تک ان کی رسائی میں مدد دینا۔
- سماجی ترقی کے پروگراموں میں معذور افراد کے خدشات کو شامل کرنا، متعلقہ خدمات کی فراہمی کے طریقہ ہائے کار مستحکم بنانے، اور جنسی تشدد کی روک تھام و ردِ عمل کے لئے باقاعدہ اداروں کے قیام میں معاونت کرنا۔
- بچے کو ماں کا دودھ پلانے، کام کی جگہ پر خاندان دوست پالیسیاں متعارف کرانے، اور نوجوانان کے لئے بہتر غذائیت اور غذائی عادات کے بارے آگاہی پھیلانا۔

خواتین میں آگاہی، حقِ رائے دہی، اور قیادت اور نمائندگی بہتر بنانے کے لئے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ اور خواتین کے حق میں قانون سازی، پالیسیوں اور خدمات کے بارے آگاہی پھیلانا۔
- خواتین کے اداروں، پارلیمانی مجلسوں، خواتین کی زیرقیادت تنظیموں اور خواتین کی قائدانہ صلاحیتوں کو مستحکم بنانے میں معاونت۔
- ہر سطح پر خواتین کی سیاسی شمولیت کو مزید بہتر بنانے، صنفی شمولیت کو تمام شعبوں میں یقینی بنانے اور سرکاری اور نجی اداروں میں صنفی برابری پیدا کرنے میں معاونت کرنا۔
- خواتین اور لڑکیوں کو ساتھ لے کر چلنے اور امن و سلامتی میں ان کا کردار بہتر بنانے کے لئے انہیں معاشرتی سرگرمیوں کا حصہ بنانا۔
- ہر طبقے کی خواتین کے لئے سِول رجسٹریشن تک رسائی کی راہ ہموار کرنا بطور خاص وہ علاقے جہاں تک رسائی مشکل ہے۔
- پالیسی ڈائیلاگ، قانونی ڈائیلاگ اور پالیسی سازی میں ٹرانس جینڈر افراد کی زیرقیادت تنظیموں کی شمولیت کی حمایت کرنا۔
- لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے تاحیات دیکھ بھال کی سہولتوں کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا۔
- صنفی برابری اور خواتین کی خودمختاری کی ترجیحات کو ترقیاتی اور انسانی بحرانی حالات کی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لئے اقدامات کرنا۔
- صنفی برابری پر کام کرنے والی سِول سوسائٹی اور رضاکار تنظیموں کے نئے نیٹ ورکس تشکیل دینے اور موجودہ نیٹ ورکس کو مستحکم بنانے میں مدد دینا۔

خواتین کی معاشی خودمختاری کے سلسلے میں اقوامِ متحدہ درج ذیل خدمات فراہم کرے گا:

- بلامعاوضہ نگہداشت بارے میں آگاہی پھیلانا اور نگہداشت کے کام کو مساوی انداز میں تقسیم کرنے اور بچوں کی نگہداشت کے عوامی ادارے قائم کرنے کے لئے آگاہی سرگرمیاں کرنا۔
- خواتین کے ملکیتی کاروباری اداروں بالخصوص چھوٹے کاروبار کو غیر رسمی سے رسمی معیشت کی طرف لانے میں مدد کرنا۔
- شعبہ زراعت میں خواتین کی حمایت کے لئے مہارتوں، وسائل اور دیہی علاقوں میں سرمایہ کاری کے متعلق سہولیات کی فراہمی کی حمایت کرنا
- قواعد و ضوابط اور قوانین (مثلاً گھر سے کام کرنے والے افراد، گھریلو ملازمین اور کام کی جگہ پر ہراسانی سے متعلق قوانین) کے نفاذ میں مدد دینا۔
- خواتین کے ذاتی کاروبار کی ترقی کے لئے سرمایہ، مہارتوں، تربیت اور سپلائی چین کے روابط تک رسائی میں کردار ادا کرنا۔
- خواتین کو آمدنی کے غیر روایتی ذرائع فراہم کرنے اور STEM کے شعبوں میں ان کی نمائندگی بڑھانے کے لئے انفارمیشن ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے میں مدد دینا۔

نتیجہ نمبر 2

موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات

ہدف: دریائے سندھ کے بیسن کی ماحولیاتی بنیاوں پر بحالی کے سبب لوگ کا مستقبل موسمیاتی تبدیلیوں سے محفوظ ہے۔

نتیجہ کا بیان

سال 2027 تک سندھ طاس بیسن میں رہنے والے افراد، بالخصوص پسماندہ طبقے، اور بالعموم خواتین، لڑکیاں، لڑکے، معذور افراد اور بزرگ شہری، کی زندگیوں پر سندھ طاس کی عمدہ حالت میں بحالی اور تحفظ کی وجہ سے مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں اور وہ اپنے معمولاتِ زندگی موسمیاتی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے اور اس کے اثرات پر قابو پانے کے اہل ہیں۔

نتیجہ کا بیان 3.1

قومی اور علاقائی نظام اس قدر مستحکم ہیں کہ ماحولیاتی انحطاط میں کمی اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔

نتیجہ کا بیان 3.2

سندھ بیسن کے وسائل کے تحفظ کے لیے قدرتی مسکن اور ماحولیاتی نظام (جنگلات، شکارگاہیں اور پن دھارے) محفوظ اور انتظامی امور منظم ہیں۔

نتیجہ کا بیان 3.3

سندھ بیسن کے تمام وسائل بشمول زمین اور زیر زمین پانی کا صاف، بر وقت اور پائیدار استعمال نے بیسن کے قرب و جوار کی بستیوں اور شہروں کی معیشت اور صحتِ عامہ بہتر بنا دی ہے۔

نتیجہ کا بیان 3.4

سندھ بیسن میں قدرتی حیات کے علاوہ آبی ماحولیاتی نظام اور سندھ ڈیلٹا کو محفوظ ہیں۔

نتیجہ نمبر 3 کے لئے خدمات انجام دینے والے اقوامِ متحدہ کے ادارے:

ایف اے او (قیادت کا ذمہ دار ادارہ)، آئی ایف اے ڈی، آئی ایل او، آئی او ایم، آئی ٹی سی، یو این ڈی پی، یو این ای پی، یونیسکو، یو این ایف پی اے، یو این ہیبٹیٹ، یونیسیف، یو این او پی ایس، یو این وی، ڈبلیو ایف پی، ڈبلیو ایچ او

موسمیاتی تبدیلی پر عملی اقدامات کے سلسلے میں سازگار ماحول پیدا کرنے کے لئے اقوامِ متحدہ کی معاونت میں شامل ہے:

- موسمیاتی تبدیلی کی قومی پالیسی، موسمیاتی تبدیلی کی صوبائی پالیسیوں اور ریگولیٹری فریم ورکس، تحقیق اور طرزِزندگی کو موسمیاتی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے کے لئے سرکاری اور نجی شعبوں کے درمیان تعاون کے لئے فریم ورکس اور عملی منصوبوں کی تشکیل میں مدد دینا
- نیشنلی ڈیٹرمنڈ کنٹریبیوشن (NDCs) پر عمل کرنے اور موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خطرات کے فنانسنگ کے لیے فریم ورک کی تشکیل میں حکومت کو معاونت فراہم کرنا۔
- شعبہ صحت کی نگرانی کے نظاموں، آفات اور ہنگامی حالات کے بارے میں پیشگی انتباہ کا نظام اور حالات کی پیش بینی کرتے ہوئے سرمایہ کی فراہمی کی سرگرمیوں کو مستحکم بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا۔
- موسمیاتی تبدیلی، اس کی شدت میں کمی اور معمولات زندگی اس کے مطابق ڈھالنے کے بارے میں لوگوں میں آگاہی پیدا کرنا۔
- آفات کے خطرات میں کمی کی حکمت عملیوں پر موثر عملدرآمد میں مدد دینا، بشمول بحرانوں کے مقابلے کے لئے کمیونٹی کی استعداد کو مستحکم کرنا۔
- بستیوں کا روایتی علم اور گھریلو طریقے جو آفات کے خطرات میں کمی لانے اور روز مرہ زندگی کو موسمیاتی تبدیلی کے مطابق ڈھالنے میں مددگار ہوں، اُن پر تحقیق کرنا، انہیں تحفظ دینے کی کوششوں کو فروغ دینا اور ان سرگرمیوں میں رضاکاروں کے رسمی / غیر رسمی گروپوں کی شرکت یقینی بنانا
- سماجی و ثقافتی اعتبار سے پروگرامنگ کے موزوں نتائج کے حصول کے لیسے صنفی بنیادوں پر جداگانہ ڈیٹا اور اعدادوشمار کے حصول اور ان کی دستیابی کی راہ ہموار کرنا۔
- موسمیاتی تبدیلی کے صنفی پہلوؤں، بشمول خواتین اور لڑکیوں کے لئے خطرات پیدا کرنے والی صنفی عدم مساوات کو سمجھنے کے لئے تحقیق کرنا۔

سندھ طاس کے وسائل کے تحفظ کے لئے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- نئے اور موجودہ حساس علاقہ جات (بشمول 'زیرو کاربن' والے علاقے) کی پائیدار ترقی، پہاڑوں کے ماحولیاتی نظام کو تحفظ دینے، جنگلات کے خاتمے کا سلسلہ روکنے اور جنگلات کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی بحالی میں معاونت فراہم کرنا۔
- اُن وادیوں میں جو کہ گلیشئر جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیلاب کی روک تھام کے پروگرام GLOF-II میں شامل نہیں ہیں، مشکلات کے مقابلے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے فطرت کے اصولوں پر مبنی اقدامات کی راہ ہموار کرنا، اور پانی، اراضی اور جنگلات کے پائیدار انتظامی امور پر سرمایہ لگانے اور مراعات فراہم کرنے میں تعاون کرنا۔
- حیاتیاتی تنوع (Biodiversity) اور قدرتی حیات کے تحفظ کے لئے ایڈوو کیسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی سیاحت (Eco-Tourism) کے لئے سندھ طاس میں نیشنل پارکوں اور ثقافتی ورثے کے مقامات کی تشہیر کرنا، اور ان سرگرمیوں میں قدیم مقامی کمیونٹیز اور اور مقامی رضاکاروں کی بھرپور شمولیت یقینی بنانا۔
- ارضی اور تازہ پانی کے ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ اور بحالی میں معاونت فراہم کرنا، اور قدرتی و ثقافتی ورثے اور ارضی مناظر کے پائیدار انتظامی امور کو فروغ دینا، جس میں سندھ طاس کے بیسن میں پانی کی کوالٹی کو برقرار رکھنے اور اس میں بہتری لانے کی کوششیں بھی شامل ہوں گی۔

پانی اور دیگر وسائل کے مساوی اور بروقت استعمال کے حوالے سے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- چھوٹے پیمانے پر غذائی اجناس پیدا کرنے والوں کی پیداواری صلاحیت اور آمدنی بڑھانے کے اقدامات میں مدد دینا۔
- خوراک کی پیداوار، زراعت، مال مویشی اور دیگر ضروریات کے لیے زمینی پانی کے ذرائع کے پائیدار استعمال کو فروغ دینا۔
- شہروں کا باقاعدہ اور منظم انداز میں پھیلاؤ یقینی بنانے کے لئے حکومتی اداروں کی استعداد مستحکم بنانے کے ساتھ ساتھ شہروں کے باقاعدہ اور منظم انداز میں پھیلاؤ کی منصوبہ سازی، تعمیر اور انتظامی امور میں معاونت فراہم کرنا۔
- مالی وسائل کی رسائی میں معاونت کرنا تاکہ قدرتی حیات اور حیاتیاتی تنوع کو برقرار رکھنے اور انکے تحفظ کے لیے، آبی وسائل کے انتظامی امور مربوط انداز میں چلانے کے لیے، پانی کی قلت کو دور کرنے، پن دھاروں کے انتظامی امور چلانے، بارش کے پانی کو کاشت کاری کے لئے استعمال میں لانے اور انکے تحفظ کے لئے بنیادی ڈھانچے، سہولیات اور ٹیکنالوجی پر عمل درآمد کیا جا سکے۔
- پانی کی بچت و حفاظت کے لئے موسمیاتی تبدیلی کے تقاضوں سے ہم آہنگ منصوبوں پر کام کرنے، موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والی آفات پر قابو پانے، اور غیر متوقع آفات پر مقامی حکومتوں اور کمیونٹیز کے ردِ عمل کی استعداد بہتر بنانے کے لئے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو مضبوط بنانے میں معاونت فراہم کرنا۔
- مرکزی معاشرے الگ بستیوں کو جو موسمیاتی آفات سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں، اس قابل بنانا کہ موسمیاتی تبدیلی کا مقابلہ رضاکارانہ سرگرمیوں کے ذریعے کرسکیں اور معاشرے کا متحرک حصہ بنیں۔
- موسمیاتی تبدیلی پر سرمایہ کاری اور موسمیاتی تغیر سے ہم آہنگ ذرائع معاش کو فروغ دینے کے لئے آگاہی سرگرمیاں کرنا۔
- اصولِ نسواں (feminine principle) کو قدرت کے حوالے سے پرکھنا اور قدرتی وسائل کے انتظامی امور میں صنفی تقاضوں کا تجزیہ کرنا

انڈس بیسن میں آبی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے سلسلے میں اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- آبی آلودگی میں کمی لانے کے لئے ایڈوو کیسی سرگرمیاں کرنا اور ساحلی اور آبی حیات کے علاقوں کے تحفظ اور بحالی میں معاونت فراہم کرنا۔
- آبی وسائل کے پائیدار مصرف کے ذریعے معاشی ثمرات کے حصول کی راہ ہموار کرنا۔
- سمندروں کی صحت میں بہتری لانے کے لئے سائنسی علوم، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینا۔
- انڈس بیسن میں چھوٹے ماہی گیروں، نباتات کے ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ، بحالی اور انتظامی امور سے متعلق پروگرام شروع کرنے اور سندھ طاس کی آبادیوں میں بحرانوں کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے میں معاونت فراہم کرنا۔

نتیجہ نمبر 4

وسیع البنیاد، پائیدار معاشی ترقی اور باوقار کام

ہدف: لوگ، خاص طور پر پسماندہ افراد اور جن کے محروم رہ جانے کا خطرہ سب سے زیادہ ہے، پائیدار، وسیع البنیاد اور ماحول دوست معاشی ترقی سے فائدہ اٹھا سکیں۔

نتیجہ کا بیان

سال 2027 تک پاکستان میں لوگ، خاص طور پر وہ لوگ جو وباء کے باعث سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، پسماندگی کے خطرے سے دوچار ہیں اور مزید محرومی کا شکار ہو رہے ہیں، بشمول نوجوان، خواتین، معذور افراد اور دیگر بے آسرا طبقات، ایک وسیع البنیاد، روزگار سے بھرپور اور صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ بحالی کے عمل سے مستفید ہوں جس میں سب کو کام کرنے کے باوقار مواقع میسر ہوں۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے: روزگار کے شعبے میں منظم پالیسی اقدامات اٹھانا؛ سرکاری و نجی شعبے اور سوشل اینڈ سولیڈیرٹی اکانومی (SSE) کی بنیاد پہ روزگار کے مواقع پیدا کرنا، مہارتوں کی تعلیم و تربیت فراہم کرنا؛ روزگار کے مواقع سے بھرپور معیشت کے شعبوں مثلاً زراعت اور کری ایٹو اینڈ کیئرز اکانومی (creative and care economy) کی استعداد کو بروئے کار لانا؛ بنیادی اصولوں اور کام کے حقوق کی پاسداری کرنا، سماجی مذاکرات اور سہ فریقی تعاون، ذرائع معاش میں جدت پیدا کرنا تا کہ یکساں زرائع معاش پر انحصار کم ہو (بالخصوص شعبہ زراعت، مویشی پالنے / مویشیوں کے کاروبار)؛ اور پسماندہ بستیوں کے لیے، جو کہ مختلف خطرات و سانحات سے اکثر دوچار ہو جاتی ہیں، طویل المدت استعداد کے اقدامات اور دیہی علاقوں کی اقتصادی ترقی کی راہ ہموار کرنا ہو نگی۔

نتیجہ کا بیان 4.1

حکومت کے ساتھ نجی شعبے، ٹریڈ یونینز/ پیداواری شعبے کی یونیز، خواتین اور نوجوانوں نے مل کر صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ ایسی حکمتِ عملیاں اور پروگراموں کو عملی جامہ پہنایا جن سے روزگار کے بھرپور مواقع پیدا ہوئے، پائیدار اور ماحول دوست معاشی ترقی اور با وقار کام اور اس سلسلے میں علاقائی روابط کی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملا۔

نتیجہ کا بیان 4.2

قومی اور صوبائی سطح پہ اسٹیک ہولڈرز کو روزگار کی پالیسیاں اپنانے اور پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے میں معاونت فراہم کی گئی جس سے نوجوانوں، خواتین اور پسماندہ طبقات کے ساتھ ساتھ غذائی عدم تحفظ کا شکار کمیونٹیز کے لئے باوقار روزگار، آمدنی اور خودمختاری کے موزوں مواقع پیدا کرنے میں مدد ملی، استعداد اور ذرائع معاش بہتر ہوئی اور لیبر مارکیٹ میں موثر تبدیلی لانے کی راہیں ہموار ہوئیں۔

نتیجہ کا بیان 4.3

اسٹیک ہولڈرز کی معاونت کی بدولت کاروباری اداروں بالخصوص مائیکرو، چھوٹے، درمیانے درجے کے کاروباروں کو مستحکم کیا گیا اور معیشت کے ان شعبوں میں جہاں روزگار کے زیادہ مواقع ہیں (مثلاً صنعت وحرفت، زرعی کاروبار / غذائی پیداوار، تخلیقی اور کیئرز اکانومی)، میں کاروبار کا سازگار ماحول پیدا ہوا۔

نتیجہ کا بیان 4.4

انسانی وسائل کی استعداد اور مہارتوں کی ترویج کے لئے تکنیکی تعلیم اور مہارتوں کی تربیت عام کر کے اپنا کاروبار بالخصوص مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے رجحان کو بڑھایا گیا اور نوجوانوں، لڑکیوں، خواتین اور پسماندہ طبقات کی پیداواری صلاحیت اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے گیے۔

نتیجہ کا بیان 4.5

ذرائع معاش کی دنیا میں عدم مساوات اور تفریق میں کمی لانے کے لئے خواتین کے معاشی خود مختاری کو سہولت اور فروغ دیا گیا۔ اس سلسلے میں قومی و صوبائی اداروں نیز آجر اور اجیر کی تنظیموں کی استعداد مستحکم کی گئی اور کام کی جگہوں پر تشدد اور ہراسانی کی روک تھام کی گئی۔

نتیجہ کا بیان 4.6

روز گار کی جگہوں پہ مزدوروں، چھوٹے کاشت کاروں، ماہی گیروں اور اپنا کاروبار کرنے والے افراد کو ہر طرح کے استحصال سے محفوظ رکھنے کے لئے بنیادی اصولوں اور کام کے حقوق (Fundamental Principles & Rights at Work) کو اپنایا گیا۔

نتیجہ نمبر 4 کے لئے اقوامِ متحدہ کے معاون ادارے:

ڈبلیو ایف پی (نمائندہ ادارہ)، ایف اے او، آئی ایف اے ڈی، آئی ایل او، آئی او ایم، آئی ٹی سی، یو این ڈی پی، یونیسکو، یو این ایف پی اے، یو این ایچ سی آر، یونیسیف، یونیڈو، یو این او پی ایس

روزگار کے مواقع سے بھرپور، پائیدار، ماحول دوست معیشت اور با وقار کام کے سلسلے میں اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- اقتصادی پالیسیوں کے جائزے میں مدد دینا، تکنیکی مشورے فراہم کرنا اور معاشی ترقی کے لیے وسیع البنیاد حکمتِ عملیوں میں معاونت فراہم کرنا۔
- ماحول دوست پائیدار معیشت کی جانب احسن انداز میں منتقلی کے عمل میں معاونت، اور اس سلسلے میں ماحول دوست پیشوں اور ملازمتوں کو فروغ دینا۔
- علاقائی رابطوں اور ساؤتھ ساؤتھ تعاون (South-South Cooperation) کے ذریعے معاشی ترقی کے ممکنہ مواقع کا جائزہ لینا۔
- مربوط سوچ کے تحت صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ معاشی ترقی یقینی بنانے کے لئے اداروں کے درمیان رابطہ کاری کے نظام تشکیل دینا۔
- غریب، کمزور اور پسماندہ طبقات کو منڈی کے نظاموں میں شامل کرنے کے لئے کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ غذائی تحفظ میں بہتری لانے اور اسے یقینی بنانے کے لئے غذائی پیداوار کے شعبے کو معاونت فراہم کرنا جس سے روزگار، ذرائع معاش اور باوقار کام کے مواقع کو فروغ ملے۔
- دیہی علاقوں میں انفراسٹرکچر کی سہولیات میں تیز تر سرمایہ کاری اور ماحولیاتی بحالی کے ذریعے ترقی و روزگار کو فروغ دینا۔

صنفی تقاضوں کے لیے وسیع البنیاد فنانسنگ میں اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- صنفی تفریق اور پسماندہ طبقات (مثلاً غذائی عدم تحفظ کا شکار گھرانے) کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ملازمت میں تفریق کی شناخت کرنا۔
- نوجوانوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے لیبر مارکیٹ پروگرامز اور ایمپلائمنٹ سروسز کو صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں معاونت فراہم کرنا۔
- وسیع البنیاد، پائیدار معاشی ترقی اور روزگار کو فروغ دینے کے لئے سہ فریقی رابطہ کاری کے نظام تشکیل دینے میں مدد دینا۔
- روزگار فراہم کرنے والے اداروں اور نجی شعبے کی استعداد بہتر بنانا تاکہ روزگار کی حکمتِ عملی پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- افرادی قوت کی منصفانہ ہجرت کو فروغ دینا اور معاشرے کے غیر فعال طبقات کے لئے روزگار کو فروغ دینے اور صنفی برابری کے پروگراموں پر کام کرنا۔
- ذرائع معاش میں تنوع لانے اور کاشت کاری شعبوں کے علاوہ آمدن کمانے کے خود مختار ذرائع کے حصول میں معاونت کرنا۔

کاروبار کی پائیداری کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لئے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- شعبہ جاتی، غریب پرور ترقیاتی حکمتِ عملی اور خواتین و پسماندہ طبقات کے لیے وسیع البنیاد معاشی حکمتِ عملی مرتب کرنے میں معاونت۔
- آبی قلت کا شکار علاقوں میں متبادل ذرائع معاش پیدا کرنے کی آزمائشی سرگرمیاں شروع کرنے اور ان کا دائرہ کار وسیع کرنے میں معاونت۔
- ہر طرح کے نئے شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کرنا۔
- مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو فروغ دینا بالخصوص جو پسماندہ و علاقوں اور خواتین کی سربراہی میں ہوں۔
- کمیونٹی کی ترقی کے لیے چھوٹے کاروباری اداروں کو صاف اور ماحول دوست پیداواری طریقوں سے متعارف کرانا، سپیشل اکنامک زونز (SEZs)، ایکوانڈسٹریل پارکوں، کلسٹر اور ویلیو چین کی سرگرمیوں میں اضافے، وسائل کے عمدہ استعمال اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں کی پیداواری سرگرمیوں میں اضافہ کے لئے گردشی معیشت (Circular Economy) کو فروغ دینا۔
- مارکیٹ فنانسنگ کے سازگار ماحول اور غذائی عدم تحفظ کو دور کرنے کے لئے ذرائع معاش / سرگرمیوں پر فنانسنگ کے جدید مواقع پیدا کرنا۔
- مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں کے لئے "فن ٹیک (Fintech)" کے طریقے متعارف کرانا، دیہی علاقوں میں اکنامک کلسٹرز اور کاروباری ترقی کے شعبوں کی راہ ہموار کرنا۔
- ایسے ذرائع معاش کو فروغ دینا جن سے ماحولیاتی، ثقافتی اور مذہبی سیاحت کی سرگرمیاں شروع ہوں اور ثقافتی ورثے کے مقامات کے انتظامی امور کو پائیدار شکل دینا۔

روزگار فراہم کرنے کی اہلیت (employability) اور پیداواری استعداد بڑھانے کے لیے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- صنعت اور اداروں کے مابین رابطہ کاری قائم کر کے ہنر کی مانگ کو منظم ڈھانچہ دینا۔
- مہارتوں کی تربیت اور TVET کے شعبے میں منصوبہ سازی کے لئے صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ طریقوں کی راہ ہموار کرنے کے ساتھ ساتھ TVET کے معیار میں بہتری لانا اور پسماندہ علاقوں کی خواتین، نوجوانوں اور دیگر طبقات کی TVET تک رسائی کی راہ ہموار کرنا۔
- مہارتیں پیدا کرنے کے مقامی پروگراموں کے ذریعے پسماندہ کمیونٹیز کی استعداد بڑھانا۔
- TVET میں اور ثقافتی و تخلیقی صنعتوں میں کاروباری تعلیم / اپنا کاروبار (Entrepreneurship) کی سرگرمیوں میں معاونت فراہم کرنا۔
- TVET کو لیبر مارکیٹ کے ساتھ مربوط کرنے اور جاب مارکیٹ کو نوجوانوں اور خواتین کو ملازمت دینے کے اہل بنانا۔

روزگار کی دنیا میں عدم مساوات اور تفریق میں کمی لانے کے لئے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- معیشت کے مختلف شعبوں میں عدم مساوات اور تفریق پر تجزیے کرنا اور حکمت عملیاں ترتیب دینا۔
- خواتین کی معاشی خودمختاری کو مستحکم کرنا اور اس سلسلے میں دیہی، شہری، کچی آبادیوں اور پسماندہ علاقوں کی خواتین پر توجہ مرکوز کرنا۔
- سرکاری اور نجی شعبے میں احتساب و جوابدہی کے دائرہ کار میں معاونت فراہم کرنا جس سے افرادی قوت میں خواتین کی شمولیت اور خودمختاری میں اضافہ ہو۔
- گھریلو ملازمین سے متعلق قوانین پر مکمل عملدرآمد، غیر رسمی معیشت میں خواتین کے لئے مواقع اور سپلائی چین کے روابط استوار کرنے میں معاونت فراہم کرنا۔
- خواتین کی خود مختاری پر بہتر استعداد اور رابطہ کاری کو فروغ دینا اور عدم مساوات اور تفریق میں کمی لانا۔
- کام کے شعبے میں تشدد اور ہراسانی کی روک تھام کے کلچر کو فروغ دینا۔

ہر طرح کے استحصال کی روک تھام کے سلسلے میں اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- خواتین، نوجوانوں، غریب و پسماندہ طبقات کی معاونت کے لیے ڈیٹا، معیار بندی اور تجزیاتی سرگرمیوں میں استحکام پیدا کرنا۔
- کام کی استحصالی صورتیں بشمول چائلڈ لیبر، جبری مشقت اور انسانی سمگلنگ کی بدترین صورتوں کے خاتمہ میں معاونت کرنا۔
- معیشت کے تمام شعبوں میں محنت کے بین الاقوامی معیارات (ILS) اور لیبر کے ملکی قوانین کے اطلاق میں معاونت فراہم کرنا۔
- غیر رسمی معیشت کو رسمی معیشت میں لانے، لیبر مارکیٹ کی گورننس میں بہتری لانے اور معیشت کے تمام شعبوں کے انتظامی امور کو بہتر بنانے میں معاونت۔
- کام کی جگہوں کو محفوظ بنانے اور متعلقہ قوانین پر عملدرآمد میں مدد دینے کے لئے خواتین دوست پالیسیاں اپنانے کے لئے ایڈووکیسی سرگرمیاں کرنا۔

نتیجہ نمبر 5

گورننس

ہدف: لوگ فعال، متحرک، قابل احتساب، اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ گورننس اور انصاف کے نظاموں، جو SDGs کے حصول کی خاطر خدمات پیش کرتے ہیں، پر بھروسہ کرتے ہیں اور مستفید ہوتے ہیں۔

نتیجہ کا بیان

سال 2027 تک پاکستان میں لوگوں کو بالخصوص خواتین، بچوں، انتہائی پسماندہ اور محرومی کا شکار افراد، بنیادی حقوق، صنفی برابری اور بنیادی آزادی تک رسائی میں اضافہ کے لئے گورننس کے موثر، وسیع البنیاد، قابلِ احتساب اور شواہد کی بنیاد پر کام کرنے والے نظام اور حکومت کی ہر سطح پر قانون کی حکمرانی کے ادارے موجود ہوں جو عمدہ طرزِ حکمرانی اور استحکام میں اپنا کردار ادا کریں۔

نتیجہ کا بیان 5.1

طرزِ حکمرانی کے جمہوری ستونوں اور نظامات بشمول قانون ساز ادارے، مقامی حکومتوں اور الیکشن مینجمنٹ سے منسلک ادارے مستحکم، موثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہیں، جو شفاف اور مساوی خدمات فراہم کرتے ہیں اور اس سلسلے میں ڈیٹا گورننس کے نظاموں اور مسائل کے حل کے ڈیجیٹل طریقوں پر توجہ مرکوز ہے۔

نتیجہ کا بیان 5.2

انصاف سستا، موثر اور ہر کسی کی پہنچ میں ہے۔

نتیجہ کا بیان 5.3

لوگ نہ صرف اپنے حقوق سے آگاہ ہیں بلکہ ان کے مطالبے اور حصول کے اہل بھی ہیں۔

نتیجہ نمبر 5 کے لئے خدمات انجام دینے والے اقوامِ متحدہ کے ادارے:

یو این ڈی پی (قیادت کا ذمہ دار ادارہ)، ایف اے او، آئی ایل او، آئی او ایم، آئی ٹی سی، یو این ایڈز، یونیسکو، یو این ہیبٹیٹ، یو این ایچ سی آر، یونیسیف، یو این او ڈی سی، یو این او پی ایس، یو این ویمن

جمہوری طرزِ حکمرانی کے اداروں اور نظاموں کے لیے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- سروسز کے اداروں کو، وسیع البنیاد، اور صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ پالیسیوں اور خدمات کی تشکیل و فراہمی میں مدد دینا۔
- پالیسی سازوں کو فیصلہ سازی میں آبادیات اور اہم رجحانات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ثبوت اور ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے میں معاونت کرنا۔
- مقننہ کے ارکان، پارلیمانی کمیٹیوں، کمیشنز، قانون کے محکموں اور دیگر متعلقہ فریقوں کو ایسے قوانین کے مسودے تیار کرنے اور ان کی جانچ پرکھ میں معاونت کرنا جن سے قانون سازی میں اصلاحات کا عمل آگے بڑھے، پالیسیوں پر عملدرآمد کی نگرانی یقینی ہو اور بنیادی آزادیوں کو تحفظ ملے۔
- وفاقی اور صوبائی سطح پر سرکاری محکموں، فوجداری نظام انصاف کے اداروں، عدلیہ، سِول سوسائٹی بشمول رضاکاروں کے رسمی اور غیر رسمی نیٹ ورکس اور میڈیا کے ساتھ مل کر خدمات کی فراہمی بہتر بنانے کے لئے رابطہ کاری اور تعاون کو فروغ دینا۔
- سرکاری شعبہ جات کی فنانسنگ، فنانشل مینجمنٹ اور بجٹ ٹریکنگ بشمول صنفی اعداد و شمار، کو بہتر بنانے میں معاونت فراہم کرنا اور اس سلسلے میں ٹیکس نظام میں بہتری لانا۔
- بلدیاتی گورننس کے نظام کو مستحکم کرنے میں معاونت کرنا تا کہ خدمات کی معیاری فراہمی ممکن ہو۔

سستا، بروقت اور قابلِ رسائی انصاف کے نظام کے لیے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- انصاف کے نظام میں خواتین کی استعداد اور نمائندگی بڑھانے کے ساتھ ساتھ سب کے لئے انصاف کو یقینی بنانا بالخصوص خواتین، بچوں اور پسماندہ طبقات۔
- فوجداری نظامِ انصاف اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد بڑھانا تا کہ وہ صنفی تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں، اور خاص طور ان معاملات میں جہاں معاملہ جنسی تشدد، انسانی سمگلنگ اور تحفظِ اطفال کی خلاف ورزیوں کا ہو جس میں بالخصوص خواتین، لڑکیوں اور لڑکوں شامل ہوں۔
- انصاف کے نظام میں بہتری لانے، بشمول خواتین، بچوں اور پسماندہ طبقات، نیز پناہ گزینوں، اسائیلم سیکرز اور بے وطن افراد کی قانونی نمائندگی تک رسائی بہتر بنانے میں معاونت فراہم کرنا۔
- قانونی فریم ورکس کو صنفی تقاضوں، حقوق پر مبنی بین الاقوامی اقدار اور مروجہ طریقوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ان کے جائزہ اور نظر ثانی میں تعاون کرنا۔

لوگوں کو اپنے حقوق کے بارے آگاہی، مطالبہ اور حصول کے قابل بنانے کے لئے اقوامِ متحدہ کے تعاون میں شامل ہے:

- بنیادی دائرہ کار وضع کرنے اور معلومات مرتب کرنے میں تعاون تا کہ حکومتی ادارے مزید وسیع البنیاد ہوں اور حقوق کی بہتر فراہمی کر سکیں۔
- تحفظ کے مضبوط حکومتی نظام وضع کرنے، نظامِ انصاف کے تمام اسٹیک ہولڈرز، سِول سوسائٹی بشمول رضاکار، رسمی اور غیر رسمی نیٹ ورکس اور میڈیا کے ساتھ معاونت کرنا جس سے لوگوں کو، بالخصوص پسماندہ طبقات، خواتین، بچے، آزادی سے محروم، خطرات و تشدد کے خطرے میں گھرے افراد کی خود مختاری اور بنیادی حقوق حاصل ہوں۔
- Social & Behavior Change Communication پر عملدرآمد میں تعاون کرنا تا کہ عوام بالخصوص پسماندہ طبقات، خواتین اور بچوں میں اپنے تحفظ اور بنیادی خدمات تک رسائی کے حوالے سے آگاہی پھیلے۔
- عوامی سرگرمیوں میں بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کی شرکت کے رجحان اور معاشی مواقع تک رسائی کو فروغ دینا۔

UNSDCF پر عملدرآمد

UNSDCF کے گورننس اور مینجمنٹ کے ضوابط اس فریم ورک پر موثر عملدرآمد میں معاونت ثابت ہو نگے۔ یہ ضابطے تمام سرگرمیوں کو یکجا کرنے اور انہیں مربوط بنانے میں مدد دیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اقوامِ متحدہ ملک کے مروجہ نظاموں کو زیادہ سے زیادہ استعمال میں لائے اور اس ضمن میں قومی قیادت کا پرچار ہو۔ یہ ضابطے اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ 'کوئی محروم نہ رہ جائے' کے ہمہ گیر اصول کے تحت تمام سرگرمیوں میں اقوامِ متحدہ کے کلیدی اصولوں پر پوری طرح عمل کیا جائے۔

- اقوامِ متحدہ اور حکومت کی مشترکہ سٹیرنگ کمیٹی (JSC) کا نظام اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اقوامِ متحدہ کی معاونت سے ہونے والی تمام سرگرمیوں کو پاکستان میں پوری طرح اپنایا جائے۔ اس فریضے کی انجام دہی نگران کمیٹی اور صوبائی سٹیرنگ کمیٹیاں کریں گی۔
- نگران کمیٹی (OC)اس فریم ورک کے تحت اقوامِ متحدہ کی سرگرمیوں کے لئے قومی سطح پر مانیٹرنگ کا کام سرانجام دے گی۔ اس کے شریک سربراہان میں سیکرٹری اکنامک افیئرز ڈویژن یا سیکرٹری کے نہ ہونے کی صورت میں ایڈیشنل سیکرٹری اور اقوامِ متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر (UNRC) شامل ہوں گے۔
- صوبائی سٹیرنگ کمیٹیاں (PSCs) صوبائی سطح پر نگرانی اور اقوامِ متحدہ کی سرگرمیوں کو علاقائی سطح پر منتقل کریں گی۔ مختلف جغرافیائی علاقوں کی نمائندگی کرنے والی ان کمیٹیوں کے شریک سربراہان میں صوبائی پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ/ ایڈیشنل چیف سیکرٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اور متعلقہ صوبے کی قیادت کے ذمہ دار اقوامِ متحدہ کے افسران شامل ہوں گے۔

اقوامِ متحدہ کے اداروں کے باہمی انتظامی امور اور رابطہ کاری

اقوامِ متحدہ کی کنٹری ٹیم (UNCT)، جس کی قیادت اقوامِ متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر کرتے ہیں اور جو پاکستان میں کام کرنے والے اقوامِ متحدہ کے اداروں کے سربراہان پر مشتمل ہے جن میں وہ ادارے بھی شامل ہیں جو پاکستان میں موجود نہیں، فریم ورک پر عملدرآمد کے لئے رہنمائی کے فرائض انجام دے گی۔

پروگرام مینجمنٹ ٹیم (PMT) جو پاکستان میں اقوامِ متحدہ کے اداروں کے نائب سربراہان پر مشتمل ہے، کنٹری ٹیم کی مرکزی مشاورتی ٹیم ہے جو نتائج کے انتظامی امور کو ہم آہنگ بنانے اور اقوامِ متحدہ کی مشترکہ سرگرمیوں میں مشاورت دیتی ہے۔

پلاننگ، مانیٹرنگ اینڈ اویلیویشن گروپ (PME)، پروگرام مینجمنٹ ٹیم کو معاونت فراہم کرتا ہے، فیصلہ سازی، نگرانی کے فریم ورکس پر مشورے اور رہنمائی دیتا ہے اور جوائنٹ ورک پلان تشکیل دیتا ہے۔

نتائج کے گروپ (OGs) ہر مطلوبہ نتیجے کے حصول کے لیے مشترکہ پروگرامنگ ترجیحات پر ایجنسیوں کے مابین روابط میں تعاون کریں گے۔ اقوامِ متحدہ کی ایک ایجنسی ہر "آؤٹکم گروپ" (OG) کی رہنمائی کرے گی اور یہ ایجنسی بطور کنوینئر کام کرے گی۔

صوبائی پروگرام ٹیمیں (PPTs) جو پاکستان کے صوبوں اور انتظامی علاقوں میں کام کرنے والے اقوامِ متحدہ کے عملے پر مشتمل ہوں گی، پروگرام مینجمنٹ ٹیم کو رپورٹ کریں گی اور ہر صوبے/ انتظامی علاقے میں قیادت کے ذمہ دار اقوامِ متحدہ کے ادارے کو علاقائی حکومتوں کے ساتھ روابط قائم رکھنے میں معاونت فراہم کریں گی۔

صنفی گروپ (Gender Theme Group) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اقوامِ متحدہ کا پورا نظام متحد ہو کر باہمی رابطے میں رہتے ہوئے حکومت اور دیگر پارٹنرز کو صنفی برابری سے متعلق امور پر معاونت فراہم کرے۔

اقوامِ متحدہ کا کمیونیکیشنز گروپ (UNCG) پاکستان میں موجود اقوامِ متحدہ کے تمام اداروں میں کمیونیکیشن کے مرکزی رابطہ افسران یا کمیونیکیشن فوکل پوائنٹس پر مشتمل ہے۔ یہ گروپ UNCT کی معاونت سے UNSDCF کی کمیونیکیشن سٹریٹیجی مرتب اور عملدرآمد کرے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ پاکستان میں اقوامِ متحدہ کے تمام دفاتر "ہم آواز" ہیں۔

آپریشنز مینجمنٹ ٹیم (OMT) بزنس آپریشنز سٹریٹیجی 2.0 (BOS)' پر عملدرآمد کرے گی اور UNSDCF پر عملدرآمد میں معاونت کے لئے روزمرہ معمولات میں تنظیمی سرگرمیوں کی افادیت کو بہتر بنائے گی۔

اقوامِ متحدہ کا ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹرز آفس (UNRCO) کا مقصد UNSDCF کے تحت گورننس کے نظام کی تشکیل اور کارکردگی میں معاونت فراہم کرے گا اور اقوامِ متحدہ کے نظام کی روشنی میں معاون آلات اور رہنمائی فراہم کرے گا۔

مشترکہ عملی منصوبے

پاکستان میں UNSDCF پر عمل درآمد کے لئے رابطہ کاری کے فرائض وزارتِ اقتصادی امور ادا کرے گی جو کہ UN کے پروگرامز کے لیے مختص رابطہ کار اتھارٹی ہے۔ اقوامِ متحدہ کے نظام میں شامل ایجنسیاں اور ان کے ساتھی تمام سرگرمیوں پر مل کر کام کریں گے۔ UNSDCF پر عملی درآمد کرنے کے لئے حسبِ ضرورت مشترکہ عملی منصوبے (JWP) اور/یا متعلقہ اداروں کے عملی منصوبے تیار کیے جائیں گے۔ ان میں مطلوبہ نتائج کا تعین کیا جائے گا اور اس سلسلے میں حسبِ ضرورت اقوامِ متحدہ کے متعلقہ ادارے اور عمل درآمد کرنے کے زمہ دار اداروں کے درمیان وسائل و ذرائع کے استعمال پر ایک معاہدہ کیا جائے گا۔ جس حد تک ممکن ہو، اقوامِ متحدہ کے ادارے اور ان کے پارٹنرز پروگرامنگ سرگرمیوں کے سلسلے میں اس طے شدہ فریم ورک، طے شدہ مشترکہ منصوبے یا متعلقہ ادارے کے عملی منصوبے اور پراجیکٹ کی دستاویزات کو ہی استعمال کریں گے۔

وسائل کی فراہمی

UNSDCF پر عملدرآمد کے لئے دستیاب فنڈز، ملکی سطح پر اکٹھے کیے گئے وسائل (Resource Mobilization)، یا دیگر فنڈز پر انحصار کیا جائے گا۔ اس فریم ورک پر دستخط ہونے کے فوراً بعد UNSDCF Funding Framework تشکیل دیا جائے گا۔ اسے فنانشل مینجمنٹ اور منصوبہ سازی کے لیے استعمال کیا جائے گا اور فریم ورک کے طے شدہ، لاگت میں شامل نتائج بشمول اس کی عملی سرگرمیوں اور ابلاغی مواد کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔ وسائل اکٹھے کرنے کا لائحہ عمل تیار کیا جائے گا اور UNCT اس حوالے سے UNSDCF کو استعمال میں لاتے ہوئے UN فنڈز سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گی جو پائیدار ترقیاتی اہداف کو منظم کرنے کے کام آتے ہیں اور اس طرح حکومت کو ایک مربوط قومی فنانسنگ فریم ورک (INFF) تشکیل دینے اور اس پر عملدرآمد میں معاونت فراہم کرے گی۔

نتیجہ	کل مطلوبہ فنڈز	دستیاب فنڈز (بشمول اندازاً)	فنڈز جو اکٹھے کرنے ہیں
1. بنیادی سماجی خدمات	3.02 ارب ڈالر	667.84 ملین ڈالر	2.35 ارب ڈالر
2. صنفی برابری اور خواتین کی خودمختاری	345.34 ملین ڈالر	53.19 ملین ڈالر	292.14 ملین ڈالر
3. موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات	325.62 ملین ڈالر	92.51 ملین ڈالر	233.11 ملین ڈالر
4. وسیع البنیاد، پائیدار معاشی ترقی اور باوقار کام	701.86 ملین ڈالر	295.15 ملین ڈالر	406.71 ملین ڈالر
5. گورننس	300.55 ملین ڈالر	38.59 ملین ڈالر	261.95 ملین ڈالر
کل	4.69 ارب ڈالر	1.14 ارب ڈالر	3.54 ارب ڈالر

مانیٹرنگ اور جائزہ

UNSDCF کی مانیٹرنگ کا کام شواہد پر مبنی ایک سالانہ کارروائی کی صورت میں سر انجام دیا جائے گا جس میں پروگراموں پر عملدرآمد کے دوران اقوامِ متحدہ کی فعالیت اور افادیت کا تعین کیا جائے گا۔ اقوامِ متحدہ کی تمام ایجنسیاں مانیٹرنگ سائیکل کی براہِ راست معاونت کی ذمہ داری کے تحت UNSDCF کے حوالے سے اپنی خدمات کی رپورٹ بشمول متعلقہ سرگرمیاں و وسائل آن لائن پلیٹ فارم UNInfo پر جمع کرائیں گی۔ اقوامِ متحدہ کی کنٹری ٹیم برائے نگرانی، جائزہ اور جانکاری (MEL) کا ایک کثیر سالہ منصوبہ بھی تیار کرے گی۔ اقوامِ متحدہ اور حکومت کی مشترکہ سٹیرنگ کمیٹی کے ذریعے اس فریم ورک پر ہونے والی پیشرفت کی نگرانی کا کام سال میں ایک بار کیا جائے گا جس میں ان حالات کو زیرِ غور لایا جا سکتا ہے جو منصوبہ سازی میں طے کئے گئے لائحہ عمل کے تسلسل پر اثرانداز ہو سکتے ہیں اور جن کی روشنی میں UNSDCF اور مشترکہ عملی منصوبوں میں ترامیم کی جا سکتی ہیں۔

حکومتی مانیٹرنگ سے جمع ہونے والے ڈیٹا کو استعمال کرتے ہوئے ترقی کے نتائج میں اقوامِ متحدہ کی خدمات کی نگرانی کی جائے گی اور اس سلسلے میں صنف کے لحاظ سے جداگانہ ڈیٹا، صنفی اعدادوشمار اور متعلقہ تجزیے بھی تیار کئے جائیں گے۔ اقوامِ متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر (resident coordinator) کی قیادت میں ہر Outcome Group متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر کارکردگی کا سالانہ جائزہ تیار کرے گا جس میں کامیابیوں، مشکلات، مواقع اور ان سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے تجربات کو زیرِبحث لایا جائے گا۔ UNInfo پر جمع کرائی جانے والی رپورٹس، کارکردگی کے سالانہ جائزوں اور CCA سے ملنے والی تازہ ترین معلومات کی روشنی میں اقوامِ متحدہ کے ملکی نتائج کی سالانہ رپورٹیں تیار کی جائیں گی۔ UNSDCF کا حتمی غیرجانبدار جائزہ سال 2026 میں کیا جائے گا۔

4.69 ارب ڈالر کے مطلوبہ فنڈز میں سے

24.46%

فنڈز دستیاب ہیں

UNITED NATIONS
PAKISTAN اقوام متحدہ پاکستان

Food and Agriculture Organization of the United Nations

IFAD

International Labour Organization

IOM UN MIGRATION

International Trade Centre

OCHA

UNAIDS

UNITED NATIONS UNCTAD

UNDP

UNDSS

UNEP

unesco

UNFPA

UN HABITAT FOR A BETTER URBAN FUTURE

UNHCR The UN Refugee Agency

اقوام متحدہ مرکز اطلاعات پاکستان
UNITED NATIONS Information Centre PAKISTAN

unicef

UNIDO UNITED NATIONS INDUSTRIAL DEVELOPMENT ORGANIZATION

UNODC United Nations Office on Drugs and Crime

UNOPS

UN VOLUNTEERS

UN WOMEN

WFP World Food Programme

World Health Organization

https://pakistan.un.org